

# مختلف خصوصیات کے حامل لوگ

**مختلف خصوصیات کے حامل لوگ** = کسی بھی آبادی میں رہائش پذیر افراد مختلف خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ یعنی افراد اپنی بعض خصوصیات کے اعتبار سے مختلف خانوں میں بٹے ہوئے نظر آتے ہیں مثلاً وہ تمام افراد جن کی عمر 55 سال سے زائد ہے۔ وہ تمام افراد جن کے بچوں کی تعداد ایک ہے، وہ تمام افراد جن کے بچوں کی تعداد 4 ہے، وہ تمام افراد جو میٹرک پاس ہیں، وہ تمام افراد جو ایم اے پاس ہیں، وہ تمام افراد جو شادی شدہ ہیں، وہ تمام افراد جو روز گار کھاتے ہیں

## ماہانہ آمدنی

- اسی طرح وہ تمام افراد جو بے روز گار ہیں
- وہ تمام افراد جو مرد ہیں،
- وہ تمام افراد جو خواتین ہے افراد جو مرد ہیں
- وہ تمام افراد جو خواتین ہیں،
- اسی طرح وہ تمام افراد جو خواجہ سرا (ٹرانس جینڈر) ہیں
- وہ تمام افراد جن کی ماہانہ آمدنی دس ہزار سے کم ہے

وہ تمام افراد جن کی ماہانہ آمدنی پچاس ہزار سے زائد ہے، وہ تمام افراد جو کچے مکانوں میں رہتے ہیں، وہ تمام افراد جو پکے گھروں کے مالکانہ حقوق رکھتے ہیں

## تعلیم کے شعبہ سے وابستہ

- اسی طرح وہ تمام افراد جو کرایہ کے گھروں میں رہائش پذیر ہیں
- وہ تمام افراد جو تعلیم کے شعبہ سے وابستہ ہیں

یا وہ تمام افراد جو طب کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ وغیرہ۔ مختلف خصوصیات پر مبنی لا تعداد فہرستیں مرتب کی جاسکتی ہیں بلکہ اگر ہم چاہیں تو ایک ہی خصوصیت کی بنا پر تقسیم کو مزید پھیلا یا بھی جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اوپر ہم نے جہاں ماہانہ آمدنی کا ذکر کیا ہے وہاں دس ہزار سے کم اور پچاس ہزار سے زائد کا ذکر کیا گیا ہے۔ فرض کیجئے کہ ایک گاؤں میں صرف 500 افراد افراد کی تقسیم کا ایک فرضی نقشہ ان کی ماہانہ آمدنی کی بنیاد پر مزید تفصیل سے درج ذیل ہے۔

## ڈیموگرافی کی اہمیت

انسانی تاریخ بتاتی ہے کہ حکمران ہمیشہ اس بات میں دلچسپی لیتے رہے ہیں کہ ان کو اپنے ملک میں بسنے والے انسانوں کی تعداد کے بارے میں علم ہو۔ آبادی کے بارے میں جاننا نہ صرف ان کے معمولات کیلئے ضروری ہوتا ہے بلکہ

- ان کو اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ کتنے لوگ صحت مند ہیں
- جو اس زمانے میں بوقت ضرورت فوج کیلئے یا تحفظ ریاست کیلئے اپنی خدمات دے سکتے ہیں۔
- اس کے علاوہ بھی بہت سے ماہرین کی دلچسپی
- اس وقت بھی اس بات میں مضمحل تھی کہ وہ آبادی اور
- اس کی بناوٹ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں۔

## ڈیموگرافی کی تاریخ

چائے میں کنفیوشس نے تجویز کیا تھا کہ ہمیں آبادی کو بڑھانے سے روکنا چاہیے۔۔ ماحول اس بات کا ضامن نہیں ہوتا کہ ہمیشہ بڑھتی ہوئی آبادی کو مناسب مقدار میں خوراک مہیا کرے۔ مشہور یونانی فلاسفروں نے کہا تھا کہ کسی بھی شہر میں لوگوں کی ایک مخصوص تعداد کور ہائش پذیر ہونا چاہیے اور اس شہر کی ایک حد مقرر ہوئی چاہیے جیسا کہ افلاطون کے شاگرد نے میں کہا تھا کہ

- اس کے خیال میں ایک شہر کی آبادی 5000 افراد پر مشتمل ہونی چاہیے
- اس کے خیال میں اتنی آبادی والے شہرے ٹیکس جمع کرنا اور
- فوجی بھرتی کرنا آسان عمل ہوگا۔

## ارسطو

افلاطون کے بعد اس کے شاگرد ارسطو نے اپنے استاد کی تعلیمات کو آگے بڑھایا۔ ارسطو نے آبادی کے بڑھنے اور ماحول کے تعلق کے بارے میں بتایا۔ اس کے خیال میں بہت زیادہ آبادی کا بڑھنا غربت پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے جرائم میں اضافہ ہوتا ہے۔

## آگسٹس

آگسٹس کو تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائیگا کیونکہ یہی وہ حکمران تھا جس نے پہلی مرتبہ مردم شماری کروائی تھی اور اس مردم شماری کا ریکارڈ محفوظ کیا گیا تھا

## جان گرانٹ

اس کا دور لکھی جس کا عنوان تھا "مندرجہ ذیل انڈیکس میں مذکور مشاہدات اور شرح اموات کے بل پر بنائے گئے ہیں۔ حکومت، مذہب، تجارت، ترقی، ہوا، بیماریوں اور" مذکورہ شہر کی متعدد تبدیلیوں کے حوالے سے۔" یہ کتاب مربوط اور منظم طریقے سے آبادی کے مطالعے کرنے کی ابتداء تھی جسے بعد میں ڈیموگرافی کہا گیا۔ اس کتاب کیلئے مواد ان لسٹوں (فہرستوں) میں سے حاصل کیا گیا تھا جو اس دور میں مرنے والوں کی معمولات اکٹھی کرنے کیلئے بنائی جاتی تھیں اور ان کو "موت کا بل" کہا جاتا تھا

## ولیم پیٹی

ولیم پیٹی کا ہم عصر تھا۔ اس نے لندن، پیرس اور روم ولیم پیٹی۔ میں ریسرچ کی، جس کی بنیاد پر اس نے یہ نتیجہ نکالا کہ مستقبل کی آبادی کے بارے میں پیش گوئی کی جاسکتی ہے اور یہ پیش گوئی ماضی اور حال کی آبادی کی بڑھنے کی رفتار کو دیکھ کر کی جاسکتی ہے۔ شروع میں آبادی سے متعلق تحقیق کے حوالے سے "اموات کو بنیادی حیثیت حاصل تھی کیونکہ اس دور میں اموات کا تناسب بہت زیادہ تھا۔ مثلاً بچوں کی پیدائش پر اموات اور

- وبائی امراض سے بچاؤ کا بہترین نظام نہیں تھا۔
- وبائی امراض بار بار پھوٹ پڑتے تھے اور
- اموات کو بڑھانے کا باعث بنتے تھے۔
- اسی طرح تمام اموات کا ریکارڈ بنایا جاتا تھا
- جو ماہرین کی تحقیق کیلئے بھی بہت مددگار ثابت ہوا۔

## ایڈمنڈ ہیلے

ایڈمنڈ ہیلے کو ڈیموگرافی کی خدمات اور ترقی کیلئے یاد رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے اموات سے متعلق موجود مواد کا تجزیہ موجودہ پولش قصے اور کلا میں کیا۔ یہ لسٹیں زیادہ مکمل تھیں ان فہرستوں کی نسبت جو لندن میں استعمال ہوتی تھیں۔ یہ فہرستیں مرنے والوں کی جنس اور عمر کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرتی تھیں۔ اپنی معلومات کی بنیاد پر ہیلے نے اس وقت کے لوگوں کی متوقع عمر اور شرح اصوات بلحاظ عمر پہلی مرتبہ بات کی اور آگاہی دی۔

## جان پیٹر سسمک

اٹھارویں صدی میں جان پیٹر سسمک نے ایک کتاب لکھی جس میں اس نے آبادی سے متعلق، آبادی کے حجم پیدائش اور اموات کے تسلسل کی شرح کے بارے میں مختلف سالوں کے حساب سے معلومات فراہم کیں

- گیسٹوزونر، کارل بیکر، ولہیم، لیکس
- یہ سب ہم عصر ماہرین تھے
- جو بیک وقت مختلف ملکوں میں اس بات پر کام کر رہے تھے کہ
- کوئی ایسا طریقہ استعمال کیا جائے
- جو جدول کے ذریعے آبادی سے متعلق معلومات کی وضاحت کر سکے۔

## تھامس مالتھس

تھامس مالتھس کو اپنے نظریات کی بدولت ڈیموگرافی میں اہم مقام حاصل ہے۔ اس کے نظریے کے مطابق آبادی کے بڑھنے کی رفتار حاصل ضرب کے برابر ہوتی ہے۔ جبکہ وسائل حاصل جمع کے برابر ہوتے ہیں۔ بعد میں انگریز ریاضی دانہینجمن گومپارٹز نے محسوس کیا کہ ہاتھس کے ہی طریقے کے مطابق شرح اموات کے بارے میں وضاحت کی جاسکتی ہے۔ اس طرح ہنجن کے طریقہ وضاحت کو کومپارٹز آف لاکھا گیا۔

## الفرد لوٹکا

بعد میں آنے والے الفرید لوٹکا اور بہت سے دیگر ماہرین نے پیدائش، اموات اور آبادی کی بناوٹ کے تعلق کو جاننے کی کوششیں کیں، انہوں نے پھر وضاحت بھی کہ اگر کسی ملک کی آبادی میں شرح پیدائش منفی میں ہو تو اس ملک کی آبادی میں اضافہ نہیں ہو گا جب تک دوسرے ملک کے لوگ اس ملک کی طرف ہجرت نہ کریں۔ ڈیموگرافی نے بحیثیت مضمون وقت کے ساتھ ساتھ ترقی کی ہے اور

- مختلف ادوار میں ہونے والی تحقیقات نے اس مضمون کو وسعت دی اور اہم بنا دیا۔
- موجودہ دور میں ڈیموگرافی انتہائی اہم مضمون کی حیثیت اختیار کر چکا ہے
- جو معاشرے میں آبادی سے متعلق آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دیتا ہے۔
- اسی طرح مستقبل کیلئے بھی سود مند معلومات دیتا ہے
- جس سے کسی بھی ملک کی عوام کی فلاح و بہبود ابستہ ہوتی ہے

ہم اُمید کرتے ہیں آپ کو "مختلف خصوصیات کے حامل لوگ" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں 👉

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ